آج خُدا کی قُوت

Author
Pat Subritzky
پیٹ سبرِٹزکی

Translated
By
Rev.Anil Jasper
پادری اَنیل جیسپر

یہ مواد نفع بخش مقاصد سے مُستثنیٰ ہو کر تیار کیا گیا ہے:

آج خُدا کی قُوت

ا۔ آپ خُدا کی قوت میں کس قدر دور تک جا سکتے ہیں، زیادہ یا پھر صرف تھوڑی دور تک؟

عمل کرنے کیلئے اِقدام:

☆ یہ تجربہ ''تیار شُدہ'' نہیں آجاتا بلکہ عملی مشق اور نشو نما کے بارے میں سیکھنے سے ملتا ہے۔

☆ اپنی قابلیت سے بڑھ کر قدم اُٹھانے کیلئے دلیر ہوں نیز خُدا پر بھروسہ رکھیں کیونکہ وہ آپکو ناکام ہونے نہیں دیگا۔

☆ ہمیں اپنی زندگی کے تمام حلقوں میں پاک رُوح کی قُوت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہم موثر بن سکیں۔

ہماری ترجیحات:

پہلے: خُدا

خُدا: ہماری قوت، وفاداری اور وقت میں اولیت۔ کیا آپ کسی ایسی بات میں شامل ہیں جس نے آپکو خُدا سے دور کر دیا ہے؟

دوم: خاندان

☆شوہر

☆اولاد

☆خاندان

☆یا نوجوان مائیں

☆یا بیوائیں

☆یا کنوارے لوگ

سوم :خِدمت کیلئے بلاہٹ

اپنی بلاہٹ کی پیروی میں ذیل کی باتیں شامل ہیں:

☆ مطالعہ ۔ سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا

☆ حکمت ۔ خُدا سے

☆ چناؤ ۔ درست فیصلے کرنا

☆ حالات ۔ کیا وہ خُدا کے مقاصد کیساتھ متفق ہیں؟

☆ رکاوٹیں ۔ اُنکا سامنا کرنا

☆ رنج ۔ خُدا کی فتح کیساتھ غالب آنا

☆ خوف ۔ رہائی اور آزادی کی تلاش

☆ قابلیتیں ۔ اپنے توڑوں کو اِستعمال کرنا

☆ نعمتیں ۔ خُدا کی راہنمائی کی تصدیق

چہارم: خدمات

ہمیں جاننے کے ضرورت ہے کہ خُدا نے ہمیں کیا کرنے کیلئے بلایا ہے۔

اِس میں شامل:

☆بشارت

☆یوتھ گروپس

☆بائبل کی تعلیم دینا

☆ گھر گھر گروپ تشکیل دینا

☆شفاعت کرنا

☆قید خانہ کا وزٹ

خُدا جانتا ہے کہ اُس نے آپکو کیا کرنے کیلئے بلایا ہے اور جب آپ اُس پر مکمل بھروسہ رکھیں گے تو وہ اُس کام کیلئے آپکو تیار کریگا۔

۳۔تیاری

وہ جو خُدا کی زیادہ قوت کے متمنی ہیں اُنہیں تیاری کیلئے وقت درکار ہوتا ہے۔ ہمارے دلوں اور رُوحوں میں بنیادی ضروریات کی تشکیل کی جاتی ہے۔بعض تصدیق کیلئے خُدا کی قوت کا اِظہار دیکھنا ضروری ہو جاتا ہے۔

۴۔ذیل میں ماریہ ورڈورتھ۔ایٹا کا بیان ہے:

''یہ بشارت کی قُوت سے نہیں بلکہ پاک رُوح کی قُدرت کا اِظہار ہے۔ گنہگار تصور سے کہیں زیادہ سخت دل ہوتے ہیں۔آپ جہنم کی منادی کر سکتے ہیں جبتک وہ اُسکی آگ کو جلتے ہوئے نہیں دیکھ لیتے اور اسکے باوجود وہ کھڑے رہیں گے اور آپکے چہرے کی جانب اِطمینان سے دیکھینگے مگر آئیں اُنہیں خُدا کی قُدرت کے ظہور کو دیکھنے دیں اور تب ہی وہ قائل ہو جاتے ہیں''۔

موثر بننے کیلئے مکمل ایمان تقاضا کرتا ہے۔ہمیں جاننے کی ضرورت ہے کہ صرف خُدا ہی اپنی پاک رُوح کے وسیلہ سے شفا اور رہائی بخشتا ہے۔ ہمارا ہدف اور مقصد ہر حال میں کام کرنے والی خُدا کی قُدرت کو جاننا ہونا چاہیے۔

۴۔نجات

پہلی شرط خدا کو شخصی سطح پر جاننا اور اُسکے ساتھ تعلق قائم کرنا ہے۔

''اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے
کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے
کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات
پائیگا۔ کیونکہ راست بازی کے لئے ایمان لانا دل
سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اِقرار منہ سے کیا
جاتا ہے''۔(رومیوں ۱۰: ۹۔۱۰)

آج آپ یسوع کو بطور نجات دہندہ قبول کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اَب تمام گناہ اور پُراسرار باتوں میں شمولیت سے توبہ کر سکتے ہیں۔ اور یسوع کو اپنا خُداوند اور منجی ماننے کا اِعلان کریں۔

۵۔نجات کی دُعا (گنہگار کی دُعا)

لیڈ کرنے والے کے پیچھے اِس دُعا کو دہرائیں۔

"پیارے خُداوند! میں گنہگار ہوں اور میں توبہ کی حالت میں تیرے پاس آتا ہوں۔ میں ہر ایک گناہ سے مُڑتا اور تُجھ سے معافی کی درخواست کرتا ہوں۔ میں ایمان لاتا ہوں کہ تو دُنیا میں خُدا کے بیٹے کی حیثیت سے آیا تھا تاکہ مصلوب اور دفن ہو کر تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ اِلتجا کرتا ہوں کہ میرے دل میں خُداوند اور مُنجی کے آ جا۔ مُجھے نجات بخشنے کیلئے تیرا شکر ہو۔ میری مدد کر کہ میں ہمیشہ تیرا ہی فرزند رہوں۔ آمین"۔

پانی کا بپتسمہ: سب کو پانی کے بپتسمے کا متلاشی ہونا چاہیے جو پرانی فطرت کے اِعتبار سے مرنے اور مسیح میں نئی زندگی میں جی اُٹھنے کو ظاہر کرتا ہے۔

۶۔رُوح اُلقدس میں بپتسمہ

ہمیں اِس قوت کا تجربہ پانے کی ضرورت ہے اگر ہم رُوح کی نعمتوں میں اِستعمال ہونے کے خواہاں ہیں۔

"لیکن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت
پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ
زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے"۔

(اعمال ۱:۸)

پاک رُوح کی نعمتیں یہ ہیں:

ا۔کرنتھیوں ۱۲: ۸۔۱۰

☆نبوت

☆زبانیں

☆ترجمہ

☆علمیت کا کلام

☆حکمت کا کلام

☆شفا

☆مُعجزات

☆رُوحوں کا اِمتیاز

☆اِیمان

وہ سب جو پاک رُوح کے بپتسمہ کی خواہش رکھتے ہیں آگے آجائیں۔مشاورت کرنے والا اِن لوگوں کا آگے کھڑا ہو۔اس دُعا کو راہنما کے پیچھے دہرائیں۔

''خُداوند یسوع میں میری دُعا ہے کہ تو مُجھے پاک رُوح میں بپتسمہ بخشے''۔خادموں کو پاک رُوح کے مسح کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔شخص سے کہیں کہ وہ آسمانی زبان کو پانے کیلئے تیار ہو۔

۷۔پاک رُوح کی قوت

آج ہم جس قوت کو دیکھ اور اُسکا تجربہ کر رہے ہیں وہ پاک رُوح کی قوت ہے۔''اور سب اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی تھی''(لوقا۶:۱۹)۔ہم اپنے طور پر کُچھ نہیں کر سکتے مگر صرف پاک رُوح کی قوت سے ایسا کر سکتے ہیں۔

''اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قُدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے''۔

(افیسوں۳:۲۰)

جو شخص خُدا کی قُوت میں بڑھنے کی خواہش رکھتا ہے اُسے پاک زندگی بسر کرنی، ہر روز کلام کا مُطالعہ، دُعا کرنی چاہیے اور خُدا کی آواز اور اُسکی راہنمائی کا طلب گار بھی رہنا چاہیے۔پاک رُوح ایک وفادار مخصوص شُدہ، دیانتدار مسیحی کے ذریعے سے کام کریگا جو پاک رُوح سے معمور رہتا ہے۔دوسروں کی خِدمت کرنے سے پہلے ہمیں پاک برتن بننا اور پاک رُوح کے کام کیلئے مخصوص ہونا چاہیے۔

۸۔خُدا کی قوت میں خِدمت کرنا:

مذکورہ نقاط کا جائزہ لیجیئے:

۱۔فروتن، دیانتدار اور رالائق بنیئے۔

۲۔ایمان رکھیئے کہ خُدا آپکے وسیلہ سے کام کرنے کے لائق ہے۔

۳۔جانیں کہ ایسی کوئی بیماری نہیں جس سے خُدا شفا نہ دے سکے اور ایسا کوئی مسلئہ نہیں جسے وہ حل نہ کر سکے۔

۴۔اپنے ہاتھ پھیلایئے اور انکے ذریعے خُدا کی قوت نکلنے کو محسوس کریں (اعمال ۴:۳۰)۔

۵۔لمبی دُعا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۶۔اُس شخص کی نگہبانی کریں جسکی خِدمت کی جا رہی ہے۔

۷۔جانیں کہ پاک رُوح کی قوت شخص کو چھو رہی ہے۔

۸۔بعض حالات میں جہاں جادوگری کی جاتی ہے پاک رُوح کی آگ کیلئے دُعا کریں۔

۹۔توبہ

دوسروں کی خِدمت کرنے سے پہلے ہمیں اپنی زندگیوں پر نظر کرنی چاہیے ہے۔ کیا ہماری زندگیوں کوئی بات خُدا کو ناراض کررہی ہے جسکی وجہ سے پاک رُوح کا کام رُک سکتا ہے؟

''کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں''(رومیوں۳:۲۳)۔ اِسلئے ہرایک کوتوبہ کرنی چاہیے ہے۔

''خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اِسلئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے''(۲۔پطرس۳:۹)۔

گناہوں پر مبنی مذکورہ فہرست کامطالعہ کیجئے:

وہ جو اِن گناہوں کے کرنے والے ہیں خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے۔

گلتیوں۵:۱۹۔۲۱ بیان کرتی ہے:

☆ زناکاری۔۔۔۔۔شوہر یا بیوی کے علاوہ کسی سے جنسی روابط رکھنا۔

☆ حرامکاری۔۔۔۔۔شادی سے ہٹ کر جنسی عمل کرنا۔

☆ ناپاکی۔۔۔گندے مذاق، گندی زبان۔

☆نفس پرستی۔۔۔عُریاں تصاویر دیکھنا

☆بُت پرستی۔۔۔خُدا کے حضور معبودوں کو ماننا

☆افسوں گری۔۔۔جادوگری

☆عداوت۔۔۔اِنتہائی نفرت کرنا

☆لڑائی جھگڑا۔۔۔۔اختلافات

☆حسد۔۔۔۔شک اور غُصہ

☆غضبناک ہونا۔۔۔شدید غُصہ

☆خودغرضانہ خواہشات۔۔۔ذاتی نفع

☆تکراری۔۔۔۔۔نااِتفاقیاں

☆بدعات۔۔۔۔۔غلط تعلیمات

☆کینہ۔۔۔۔۔۔۔حرص کرنا

☆خونی۔۔۔۔۔۔غیر ضروری اِسقاطِ حمل

☆نشہ بازی۔

☆عیش وعشرت کو دوست رکھنے والا

۱۰۔توبہ اور معافی کی دُعا

''اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو مُعاف کرنے میں سچا اور عادل ہے''(۱۔یوحنا۱:۹)۔

ہم آپکو درج ذیل دُعا کرنے کا مشورہ دیتے ہیں:

'' اَے آسمانی باپ میں تیرے پاس تیرے بیٹے یسوع مسیح کے قادر نام میں آتا ہوں۔ میں ایمان لاتا ہوں کہ اُسنے مجھے مُعافی، شفا بخشنے اور تیرے ساتھ ملانے کیلئے صلیب پر جان دے کر میرے گناہوں کی تمام قیمت چُکا دی ہے۔ میں یسوع مسیح کو اپنا خُداوند اور مُنجی تسلیم کرتا ہوں اور اپنے گناہوں (نام لکھیئے) سے توبہ کرتا ہوں۔اَے آسمانی باپ یسوع کے نام میں معافی، محبت اور شفا بخشنے کیلئے میں تیرا شکر بجالاتا ہوں''۔

ایمان لایئے کہ خُدا شفا کیلئے مسیح بھیجے گا۔انسان کی بجائے خُدا کے متلاشی ہوں۔خُدا آج ،کل اور اَبد تک شفا بخشنے والا ہے۔شفا کا کام پاک رُوح کے وسیلہ سے جاری ہوتا ہے۔یہ قوت کا تجربہ ہے۔

ہمیں ہر حال میں:

۱۔پاک رُوح کے مسح کا آرزومند ہونا ہے۔

۲۔خُدا کی قوت ابلیس کی قوت پر غالب آتی ہے۔

۳۔فتح خُدا سے منسوب ہے۔

۴۔آپ شفا پانے والے نہیں بلکہ آپ نے شفا پالی ہے۔

۵۔ہر ایک شک اور بے یقینی کو دور کر کے ایمان کی تعمیر کیجئے۔

(۱۲)۔شفا کیلئے رکاوٹیں:

بے ایمانی ،مُعاف نہ کرنا اور غلط تعلیمات شفا پانے میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہیں۔ہمیں ہر حال میں معاف نہ کرنے کے گناہ اور مخفی قہر سے توبہ کرنی ہے۔

”ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دور کی جائیں۔اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصور مُعاف کئے ہیں تُم بھی ایک دوسرے کے قصور مُعاف کرو“(افسیوں ۴:۳۱۔۳۲)۔

ہم آپ کو مذکورہ دُعا کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں:

’’اے آسمانی باپ میں تمام تلخی قہر اور شوروغل اور بُری گفتگو سمیت ہر طرح کی بدخواہی سے توبہ کرتا ہوں۔ خُداوند میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تیرا کلام وعدہ کرتا ہے کہ جونہی میں اپنے دل سے گناہ کا اقرار کرتا ہوں تو میں مُعافی پا حاصل کرلیتا ہوں۔ اَے آسمانی باپ خُداوند یسوع مسیح کے نام میں تیرا شکر ہو، آمین‘‘۔

۱۳۔ مُعجزات

ہمیشہ یاد رکھیئے کہ سب سے بڑا مُعجزہ نجات ہے۔ مُعجزات کا مقصد مخاطبین کو یسوع مسیح یعنی نجات دہندہ کے علم کے پاس لانا ہے۔ جب سب کُچھ ناکام ہوجائے یا ناممکن حالات کے دوران مُعجزات خُدا کی اُس قُدرت کا ثبوت ہوتے ہیں۔ مُعجزہ کی توقع رکھیے اور جان لیجیئے کہ خُدا یہ کرسکتا ہے۔

۱۴۔خُدا کی قُدرت کی منتقلی:

اَگر شخص اِسے لینے کیلئے تیار ہے تو اِس قُدرت بخش نعمت کا منتقل کیا جانا ممکن ہے۔اِس شخص کے ذریعے جو اِس نعمت کی منتقلی کی خدمت پانے والے شخص کیلئے پہلے سے کر رہا ہوتا ہے وہ اُنکی طرف اپنے ہاتھ بڑھاتا اور منتقلی کیلئے دُعا کرتا ہے۔اِسے پانے والے شخص کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر مسیح بخش قُدرت کیساتھ دُعا کرنے کے لائق بنتا ہے۔نیز خدِمت کرنے والے شخص کے وسیلہ قُدرت کو کام کرتے ہوئے دیکھنا بھی ممکن ہے۔

۱۵۔رُوح میں بڑھنا

ہر روز خُدا کے کلام کے وسیلہ اُسے تلاش کرنے کے نمونہ کی پیروی کریں اور اُسے اِجازت دیں کہ آپ سے ہمکلام ہو۔بلا ناغہ دُعا کے وسیلہ خُدا کو ڈھونڈیئے۔ مسیحی زندگی میں پائی جانے والی کمزوریاں آپکو پورے طور پر خُداوند کی خِدمت کرنے سے روکیں گی۔اِس فہرست کے ذریعے سے قدم اُٹھائیں اور اُن بہت سے مقامات کی نشاندہی کریں جہاں توجہ کی ضرورت ہو اور پھر ان نکات پر غور و فکر کرنے کیلئے وقت بھی نکالیئے۔

بے ایمانی ۔۔۔۔۔۔۔۔ بعض حالات میں شک کرنا

بائبل کا مطالعہ ۔۔۔۔۔ بلا ناغہ

خُدا اور انسان کے حضوری راستبازی کی زندگی بسر کرنا۔

چرچ کی حاضری

آپس میں رفاقت رکھنا

گھریلو زندگی میں خُدا کی حضوری سے باخبر رہنا

خُدا کی خِدمت کیلئے مکمل تابعداری

ترجیحات ۔۔۔ ہر وقت خُدا کیلئے کامل طور پر متلاشی رہیں

ہماری رائے ہے کہ آپ ایسے دُعا کریں:

"اے پیارے آسمانی باپ جیسا کہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا تو میں اُس معافی کو حاصل کرلیتا ہوں جو تو نے یسوع مسیح کی صلیب کے وسیلہ سے مجھے بخشی ہے۔ میں اُن باتوں ۔۔۔۔ سے دستبردار ہوتا ہوں جن میں نے خطا کی ہے۔ اپنے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں مجھے مُعاف کرنے کیلئے تیرا شکر ہو"۔

۱۶۔نتائج

۱۔ایمان لائیے کہ خُدا کی قُدرت آپکے وسیلہ کام کررہی ہے۔

۲۔اپنے خیالات کے زریعے گمراہ نہ ہوں۔

۳۔خُدا کے مکمل ہونے والے کام پرنظریں مرکوز رکھیں۔

۴۔اِنتظار کریں تا کہ شخص اِسے حاصل کرلے۔

۵۔اِمتیاز کی خوبی میں خُدا کی راہنمائی کرنے والی آواز کوسُنیئے۔

۶۔جانیں کہ یہ خُدا کی پاک قُدرت آپکے وسیلہ کام کررہی ہےتا کہ لوگوں کو شفااوررہائی بخشے۔

۷۔یادرکھیں کہ ہم میں اَزخود کوئی قوت نہیں پائی جاتی۔

۸۔جب تک خُدا نہ چاہے کُچھ بھی وقوع میں نہیں آیگا۔

''اَب جواَیسا قادر ہے کہ اُسکی قُدرت کے موافق ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اورخیال سے بُہت زیادہ کام کرسکتا ہے'' (اِفسیوں۳:۲۰)۔

۱۷۔تربیت دینا

کیا آپ خُدا کی قدرت کیساتھ خِدمت میں اِستعمال کئے جانے کی تمنا رکھتے ہیں؟ خُدا جانتا ہے کہ وہ آپکو کس بات کے لئے بلا رہا ہے اور وہ آپکو اس کام کیلئے تربیت بھی بخشے گا۔ اُن تمام لوگوں کو دُعا کرنے کی دُعوت دیں جو خُدا کی قُدرت میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ مشیر خُدا کی منتقل ہونے والی قُدرت کیلئے دُعا کریں۔

۱۸۔عملی ظہور

وہ جو خُدا کی قُدرت کو حاصل کر چکے ہیں کو پہلی صف میں رہنا ہے۔ سامعین میں سے ایک شخص کو بلائیں جسے دُعا کی ضرورت ہو۔ سامنے کھڑے رہنے والوں میں سے کوئی ایک خُدا کی قُدرت کو ظاہر کریگا۔ دُعا کی درخواست کرنے والے شخص کو ہر حال میں ایمان لانا ہے کہ خُدا کی قُدرت تمام ضرورتوں کیلئے کافی ہے۔ اِس شخص کیلئے دُعا کریں کہ خُدا کی قُدرت آپکے وسیلہ کام کرے۔ جیسے پاک رُوح راہنمائی کرے اپنے ہاتھ پھیلائیں۔ اِس سیشن کی قیادت کرنے والے کو بروقت راہنمائی اور حوصلہ اَفزائی کیلئے کھڑے ہونا چاہیے۔ آخر کار اُن کو آگے بُلایئے جنہیں دُعا کی ضرورت ہے۔ قوت پانے والوں خِدمت کرنی ہے۔ جب ہر کوئی اپنے نششتوں پر بیٹھ جائے تو شُکر گذاری کا گیت گائیں۔ دُعا میں میٹنگ کا اِختتام کیجیئے۔ اَب مذید خدِمت نہ کی جائے۔

آج ہم جس قوت کو دیکھ اور اُسکا تجربہ کر رہے ہیں وہ پاک رُوح کی قوت ہے۔''اور سب اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی تھی'' (لوقا ۶:۱۹)۔ہم اپنے طور پر کُچھ نہیں کر سکتے مگر صرف پاک رُوح کی قوت سے اَیسا کر سکتے ہیں۔

''اَب جو اَیسا قادر ہے کہ اُس قُدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بُہت زیادہ کام کر سکتا ہے''۔

(اِفیسوں ۳:۲۰)

DOVE MINISTRIES
"Encounter the Healing Love and Power of the risen Jesus Christ"